[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the National Vocational and Technical Training Commission Act, 2011

Whereas it is expedient further to amend the National Vocational and Technical Training Commission Act, 2011 (Act XV of 2011) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the National Vocational and Technical Training Commission (Amendment) Bill, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 7, Act XV of 2011**.-(1) In the National Vocational and Technical Training Commission Act, 2011, in section 7, after paragraph (h), the following new paragraph shall be added, namely:-

> "(i) To check, monitor and update the list of sub standard and unregulated trade testing centers all over the country being run by manpower exporters: and coordinate with the provincial governments and relevant offices of NAVTTC in executing this task."

3. **Amendment of section 13, Act XV of 2011**.- (1) In the said Act, in section 13, for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter, the following proviso shall be added, namely:-

> "Provided that the Commission shall submit a report to both the Houses of Parliament on ways and means on the implementation of the act once in a year."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Some fake trade testing organizations are working in the country. These TTOs are causing a compromise in quality and subsequent exploitation of labour. By viewing their websites, one can easily understand that they lack a proper organizational structure.

Besides, the advertisements they display for jobs are not available on the official websites of the concerned departments. They charge huge amounts from poor candidates, and demand submission of forms via courier service, which is costly too. This is how these illicit testing groups are exploiting the poor and unemployed students of the country. The concerned authorities should take legal action against these fake trade testing services, and expose those running them.

Recently, according to news reports a trade testing board in Sindh has been accused of corruption. Similarly, quoting another example, a trade testing center in Islamabad was declared illegal in April, 2018. There are many examples of such centers all over the country. And their business keeps on flourishing in the absence of any checking, monitoring or regulatory mechanism.

In addition to that, keeping in view of the growing significance of our manpower skill development in international market scenario; our need for more foreign remittances as well as need to increase employability of our workforce, it is pertinent to update the statistics of this important economic and employment related matter and present them in front of Parliament as well. Hence, an amendment in section 13 has been proposed in order to make the Commission accountable in a more effective manner.

The Bill has been devised to achieve the above purposes.

Sd-

Ms. Uzma Riaz

Member Incharge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت]

قومی کمیشن برائے پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیت ایکٹ، ۲۰۱۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے قومی کمیشن برائے پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیت ایکٹ، ۲۰۱۱ء (ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۱ء) میں مزید ترمیم کر جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا قومی کمیشن برائے پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیت (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفوز نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۱ء، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** (۱) قومی کمیشن برائے پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیت ایکٹ، ۲۰۱۱ء میں، دفعہ ۷ میں، پیرا (ح) کے بعد، حسب ذیل نئے پیرا کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ط) افرادی قوت بر آمد کنندگان کی جانب سے ملک بھر میں چلائے جانے والے غیر معیاری اور غیر منضبط حرفتی امتحانی مراکز کی فہرست کی جانچ، نگرانی اور تجدید کرنا: اور اس ذمہ داری کو نبھانے میں صوبائی حکومتوں اور این اے وی ٹی سی کے متعلقہ دفاتر کے ساتھ مل کر کام کرنا۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۱ء، دفعہ ۱۳ کی ترمیم:۔** (۱) مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۳ میں، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرحہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد درج ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن سال میں ایک مرتبہ ایکٹ ہذا پر عملدر آمد کے ذرائع اور طریق ہائے کار سے متعلق پارلیمان کے دونوں ایوانوں کو ایک رپورٹ پیش کرے گا۔"

بیان اغراض ووجوہ

ملک میں کچھ جعلی حرفتی امتحانی ادارے کام کر رہے ہیں۔ یہ حرفتی امتحانی ادارے (ٹی ٹی اوز) محنت کش طبقے کے معیار میں گراوٹ اور مابعد استحصال کا باعث ہیں۔ ان کی ویب سائٹس کو دیکھ کر بہ آسانی سمجھا جا سکتا ہے کہ ان اداروں میں موزوں تنظیمی ڈھانچے کا فقدان ہے۔

اس کے علاوہ، ان کی جانب سے نوکریوں کے لئے دیئے جانے والے اشتہارات متعلقہ محکموں کی باضابطہ ویب سائٹس پر دستیاب نہیں ہوتے۔ یہ غریب امیدواروں سے خطیر رقوم وصول کرتے ہیں، اوران سے کوریئر سروس کے ذریعے فارم جمع کرانے کا مطالبہ کرتے ہیں، جوکہ ایک مہنگا ذریعہ بھی ہے۔ اس طرح سے یہ غیر قانونی امتحانی گروپ ملک کے غریب اور بے روزگار طالب علموں کا استحصال کر رہے ہیں۔ متعلقہ اتھارٹیز کی جانب سے ان جعلی حرفتی امتحانی مراکز کے خلاف قانونی کارروائی کی جانی چاہیے، اور انہیں چلانے والوں کا پردہ بھی چاک کرنا چاہیے۔

حال ہی میں، اخباری رپورٹوں کے مطابق سندھ کے ایک حرفتی امتحانی بورڈ پر بدعنوانی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اسی طرح کی ایک اور مثال ہے کہ اپریل، ۲۰۱۸ء میں اسلام آباد کے ایک حرفتی امتحانی مرکز کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ ملک بھر میں ایسے مراکز کی متعدد مثالیں موجود ہیں۔ اور جانچ پڑتال، نگرانی یا انضباط کے کسی طریق کار کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کا کاروبار خوب پھل پھول رہا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ، بین الاقوامی منڈی کے تناظر میں، ہماری افرادی قوت کی ہنرمندی کے فروغ کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور ہماری مزید غیر ملکی ترسیلات زر اور ہماری افرادی قوت کو ملازمت دلانے کے مواقع میں اضافہ کی ضرورت کے پیش نظر اس اہم اقتصادی اور روزگار سے متعلقہ معاملہ کے اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنا اور انہیں پارلیمان میں پیش کرنا بھی برمحل ہے۔ لہٰذا، کمیشن کو مزید مؤثر انداز میں جوابدہ ٹھہرانے کے لئے دفعہ ۱۳ میں ترمیم تجویز کی گئی ہے۔

اس بل کو مذکورہ بالا اغراض کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/-

محترمہ عظمیٰ ریاض

رکن انچارج